آزمائشی اشاعت
اُردُو
پہلی جماعت کے لیے
اُردُو نصاب (لازمی) ۲۰۱۸ کے مطابق
گورنمنٹ پرائمری اسکول
سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ

اُردُو

پہلی جماعت کے لیے

اُردو نصاب (لازمی) ۲۰۱۸ کے مطابق

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

تیار کردہ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

منظور شدہ: نظامتِ نصاب، جائزہ و تحقیق سندھ، جام شورو اور محکمہ تعلیم و خواندگی برائے اسکول سندھ۔
جائزہ شدہ: صوبائی کمیٹی برائے جائزہ درسی کتب و نصاب سندھ۔
مراسلہ نمبر: ایس او (جی- III) ایس ای ایل ڈی/ ۳-۹۱۰/۱۸ بہ تاریخ ۲۴ جنوری ۲۰۲۰
تکنیکی معاونت پی آر پی (پاکستان ریڈنگ پروجیکٹ)

نگران اعلیٰ
احمد بخش ناریجو
چیئرمین سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

نگِراں
ناہید اختر

مصنفین
* محمد ناظم علی خان ماتلوی * پروفیسر ڈاکٹر عتیق احمد جیلانی * شاہدہ ماہین * زینت علی * عظمیٰ شیخ

نظر ثانی و تدوین نو
* سیّد مسرّت حسین رضوی * محمد وسیم مغل * شگفتہ جبین * زاہدہ بنگش

مدیر
محمد ارشاد قریشی

سرورق
ساجدہ یوسف شیخ

پروف ریڈر
نسرین سحر

کمپوزنگ
* دین محمد میربحر * محمد سفیان شیخ

لے آؤٹ ڈزائننگ
محمد مرتضیٰ میو

گرافک ڈیزائن:
عدنان معین

فہرست

پیش لفظ

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جس کا فریضہ درسی کتب کی تیاری و اشاعت ہے۔ اس کا اوّلین مقصد ایسی درسی کتب کی تیاری و فراہمی ہے جو نَسل نو کو شعور و آگہی اور ایسی صلاحیت بخشیں جن کے ذریعے وہ اسلام کے آفاقی نظریات ، بھائی چارے ، اسلاف کے کارناموں اور اپنے ثقافتی ورثہ و روایات کی پاس داری کرتے ہوئے دورِ جدید کے نت نئے سائنسی ، تکنیکی اور معاشرتی تقاضوں کا مقابلہ کر کے کام یاب زندگی گزار سکے ۔

اس اعلیٰ مقصد کی تکمیل کی غرض سے اہلِ علم ، ماہرین مضامین ، مدرّسینِ کرام اور مخلص احباب کی ایک ٹیم ہر سمت سے حاصل ہونے والی تجاویز کی روشنی میں ہماری درسی کتب کے معیار ، جائزے اور ان کی اصلاح کے لیے ہمارے ساتھ پیہم مصروفِ عمل ہے۔

ہمارے ماہرین اور اشاعتی عملے کے لیے اپنے مطلوبہ مقاصد کا حصول اسی صورت میں ممکن ہے کہ ان کتب سے اساتذۂ کرام اور طلبہ و طالبات کما حقّہ استفادہ کریں۔ علاوہ ازیں ان کی تجاویز و آرا ان کتب کے معیار کو مزید بہتر بنانے میں ہمارے لیے ممدومعاون ثابت ہوں گی۔

چیئر مین
سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

میرے بارے میں

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

۱۔ اپنا، اپنے گھر والوں اور اپنے اسکول کا سادہ تعارف کرا سکیں۔

سرگرمی نمبر۱ لکھنا

اپنے بارے میں لکھیے

آپ کا کیا نام ہے؟

آپ کتنے سال کی / کے ہیں؟

آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟

آپ کو کھانے میں کیا پسند ہے؟

آپ کو کون سا رنگ پسند ہے؟

۲. بولنا اپنے ساتھیوں کو اپنے بارے میں بتائیے۔

۳ لکھنا اپنے اسکول کے بارے میں لکھیے:

آپ کے اسکول کا کیا نام ہے؟

آپ کا اسکول کہاں ہے؟

آپ کے اسکول میں کتنے کمرے ہیں؟

آپ کو اسکول کیوں پسند ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شُروع اَللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

میرا خُدا

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. نظم پڑھتے یا سُنتے وقت لُطف لے سکیں۔
۲. نثر / نظم سن کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۳. غنہ اور تشدید کی آوازیں سن کر پہچان سکیں اور نئے الفاظ بتا سکیں۔
۴. تصاویر و اشیا دیکھ کر ان کے بارے میں بتا سکیں۔
۵. تصویریں دیکھ کر ان کے نام لکھ سکیں۔

سب کو بنایا میرے خُدا نے

پیڑ اور پَودے، شاخ اور پتّے

آم اور کیلے، پھل مِیٹھے مِیٹھے

سب کو بنایا میرے خُدا نے

کوّے، کبُوتر، رَنگ دار طوطے

چِیل اور چڑیاں، سارے پرندے

سب کو بنایا میرے خُدا نے

رِیچھ اور ہاتھی، شیر اور چِیتے

بھینْس اور گھوڑے، حیوان سارے

سب کو بنایا میرے خُدا نے

جِھیل اور دَریا، چاندْ اور تارے

صِحرا، سَمندر، مَیدان، ٹیلے

سب کو بنایا میرے خُدا نے

مشق

بولنا | جواب دیجیے:

(الف) اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ب) اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون کون سی نعمتیں دی ہیں؟

(ج) آپ کو کون سا پھل زیادہ پسند ہے؟

سرگرمی نمبر۱ | سننا اور بولنا | لفظ سُنیے اور بہ آواز بلند بولیے:

خُدا — چِڑیا — ہاتھی — گھوڑے — پھَل

پیڑ — پَودے — مِیٹھے — چِیل — حَیوان

کبُوتر — جِھیل — دَریا — صِحرا — سَمَندر

سرگرمی نمبر۲ | سننا اور بولنا | غُنّہ آواز والے الفاظ سُنیے اور بہ آواز بلند پڑھیے:

چاںد — بھینٓس — سِینگ — چھِینک — سُونڈ

نینٓد — کانٹا — پانچ — سانس

سرگرمی نمبر۳ | بولنا | غُنّہ آواز والے کچھ نئے الفاظ بتائیے۔

سرگرمی نمبر ۴ — پڑھنا

بہ آواز بلند پڑھیے:

اللّٰہ	مکّہ	امّی	ابّو	سکّھر
بلّی	اچّھا	بچّہ	سچّے	اچّھے

سرگرمی نمبر ۵ — بولنا اور لکھنا

تشدید کی آوازوں والے الفاظ بتائیے اور لکھیے:

۱۔ .... ۲۔ .... ۳۔ ....

سرگرمی نمبر ۶ — بولنا اور لکھنا

تصویریں پہچان کر ان کے نام بتائیے اور لکھیے :
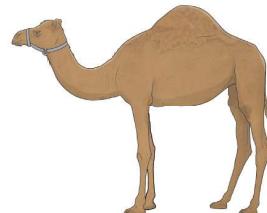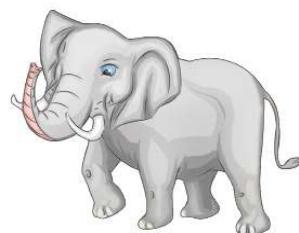
برائے اساتذہ:	اس نظم کی بلند خوانی کیجیے، کیوں کہ یہ نظم بچوں کے سُننے کے لیے ہے۔ یہ سبق اب تک سیکھی گئی آوازوں کے اعادے کے لیے ہے طلبہ کو تشدید اور غنہ کی آوازیں سکھائیے کہ جس حرف پر تشدید ہو اُس کی آواز دو بار آتی ہے۔غنہ کی آواز ناک سے نکلتی ہے۔

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. شعر یا نظم کو صحیح تلفظ سے تحت اللفظ یا ترنم سے پڑھ سکیں۔
۲. نظم سن کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۳. انفرادی یا اجتماعی طور پر نظم کو ترنم سے پڑھنے میں دل چسپی کا اظہار کر سکیں۔
۴. دیے ہوئے الفاظ کا املا لکھ سکیں اور تین سے پانچ لفظوں پر مشتمل جملے ادا کر سکیں۔

وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رستہ دکھانے والے
وہ راہ بر، رہ نما ہمارے
نبیؐ ہمارے نبیؐ ہمارے
دُرود اُن پر سلام اُن پر

بلند نبیوں میں نام اُن کا
فلک سے اُونچا مقام اُن کا
ہمارے ہادی، خدا کے پیارے
نبیؐ ہمارے نبیؐ ہمارے
دُرود اُن پر سلام اُن پر

(صُوفی غلام مُصطفیٰ تبَسُّم)

مشق
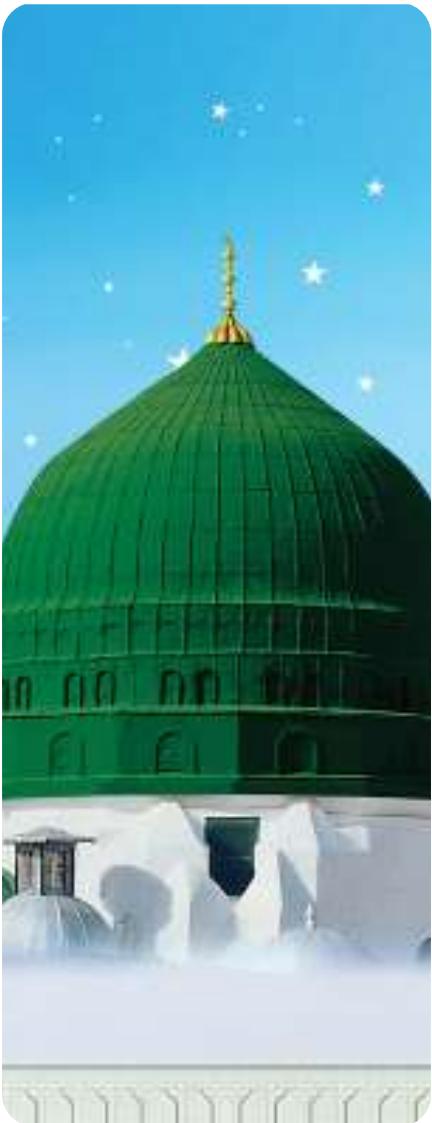
بولنا — جواب دیجیے:

(الف) ہم دُرود اور سلام کس پر بھیجتے ہیں؟

(ب) ہمیں حق کی باتیں کس نے بتائیں؟

(ج) "ہمارے ہادی" کا کیا مطلب ہے؟

(د) نعت کسے کہتے ہیں؟

سرگرمی نمبر۱ — سننا اور بولنا — لفظ سُنیے، بہ آواز بلند دہرائیے اور ارکان پہچان کر ان کی تعداد کے گرد دائرہ بنائیے:

خدا			ہمارے			رہ نما			دُرُود		
۱	۲	۳	۲	۳	۴	۳	۴	۵	۲	۳	۴

حق			دکھانے			باتیں			وہ		
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۲	۳	۴	۱	۲	۳

سرگرمی نمبر۲ — سننا اور بولنا — لفظ سُنیے، اور بتایئے کہ ان لفظوں کے آخر میں کون سی آواز ہے:

درود ، امرود، ہمارے ، پیارے، ہادی ، ساتھی، مقام ، سلام

سرگرمی نمبر۳ — سننا اور بولنا — لفظ سُنیے، بہ آواز بلند دہرائیے اور بتایئے کہ ان میں سے کس لفظ میں غُنّہ آواز ہے:

نبی ، اونچا، آنکھ ، کان، دانت ، رات ، چاند ، تارے

سرگرمی نمبر ۴ | لکھنا | حروف ملا کر الفاظ لکھیے:

(الف) خ د ا

(ب) و ا ل ے

(ج) ہ ا د ی

(د) ہ م ا ر ے

سرگرمی نمبر ۵ | پڑھنا اور بولنا | اِن الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر کے سُنایئے:

(الف) خُدا:

(ب) سلام:

(ج) پیارے:

(د) رستہ:

برائے اساتذہ:	نظم کی مثالی بلند خوانی کیجیے ۔ پھر آہنگ اور لے سے پڑھنے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔ سرگرمیاں ۱ تا ۳ زبانی سننے اور بولنے کی سرگرمیاں ہیں۔ لکھائی کی سرگرمیاں آخر میں کروائیے۔ طلبہ سے ان کی کاپیوں پر املا کروائیے۔ بچوں کو بتائیے کہ نبی کریم کا نام جب بھی لیں تو درود شریف پڑھیں۔ بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ حضور پاکؐ کی تعریف کو نعت کہتے ہیں۔

حضرت بی بی فاطِمہ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہا

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. سادہ جملوں پر مُشتمل گفتگو سمجھ سکیں۔
۲. مذکر اور مؤنث فعل کا فرق سمجھ سکیں۔
۳. خطاطی / مصوّری / کاغذی اشیاء کے ابتدائی نمونے تیار کر سکیں۔
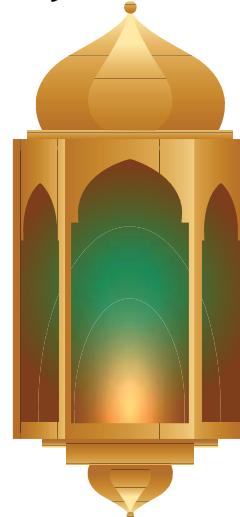
پیارے بچّو! آپ کو پتا ہے کہ حضرت بی بی فاطِمہَ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہا کون تھیں؟ آپؓ ہمارے پیارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت پیاری بیٹی تھیں۔ آپؓ کی والِدَہ حضرت بی بی خدیجہؓ تھیں۔ ابھی آپؓ چھوٹی سی تھیں کہ والِدَہ صاحبہ کا اِنتِقال ہوگیا۔ آپؓ کی پرورش نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کی۔ آپؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہوئی۔

حضرت فاطِمہَ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہا گھر کا سارا کام خُود کرتی تھیں۔ گھر کی صفائی کرتِیں ، کپڑے دھوتِیں، کپڑے سِیتِیں، کھانا پکاتِیں، چکی پر آٹا پیستِیں، شوہر کی خدمت کرتِیں اور بچوں کی دیکھ بھال کرتِیں۔ آپؓ بہت سادہ زندگی گزارتی تھیں۔

آپؓ ساری ساری رات عبادت کرتی تھیں۔ آپؓ بہت اَخلاق والی تھیں۔ ہر ایک سے بہت پیار سے مِلتِیں اور بے حد سخی تھیں، کوئی ضَرُورت مَند سوال کرتا تو اُس کی ضَرُورت پُوری کرتِیں۔ ایک دن شام کو ایک بُھوکا شَخص آیا۔ اس نے آپ سے کھانا مانگا۔ اس وقت آپؓ روزہ اِفطار کرنے ہی والی تھیں۔ لیکن آپ نے اپنا کھانا اُس ضَرُورت مَند کو دے دیا۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فاطِمہَ میرے جِگر کا ٹُکڑا ہے ۔ جس نے اِسے خُوش کیا اُس نے مجھے خُوش کیا۔ جس نے اِسے دُکھ پُہنچایا اُس نے مجھے دُکھ دیا۔ حضرت بی بی فاطِمہَ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہا کی زندگی ہر عَورَت کے لیے سب سے اَچّھا نَمُونَہ ہے۔

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) حضرت بی بی فاطِمَہ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہَا کے والِد کا کیا نام تھا؟

(ب) حضرت بی بی فاطِمَہ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہَا کی شادی کس سے ہوئی؟

(ج) آپؓ کا اَخلاق کیسا تھا؟

(د) نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت بی بی فاطِمَہ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہَا کے بارے میں کیا فرمایا؟

سرگرمی نمبر۱ — لکھنا — لفظ پڑھ کر مؤنث یا مذکر لکھیے:

امّاں   **بیٹا**   **شوہر**   **نانا**   **دادا**

_______   _______   _______   _______   _______

سرگرمی نمبر۲ — خاکہ مکمل کیجیے اور رنگ بھریے:
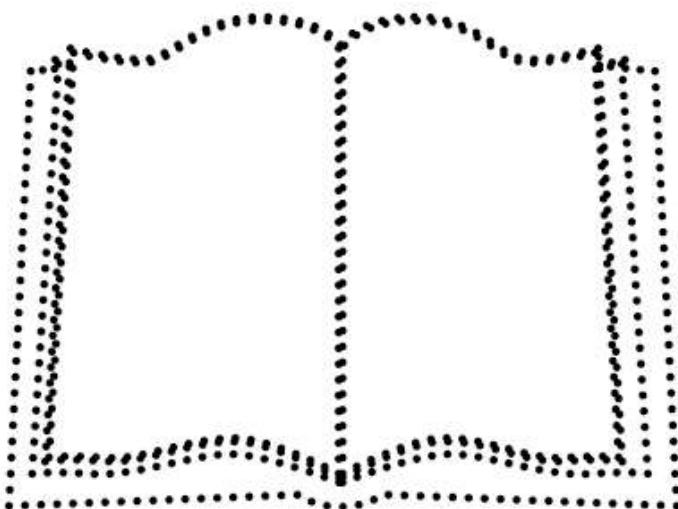
برائے اساتذہ:	اس سبق کے کسی بھی ایک پیرا کی املا بچوں کو لکھوایئے اور ان کی املا کی غلطیاں تختہ سیاہ پر لکھ کر بچوں سے اپنی اپنی کاپیوں پر کم از کم پانچ پانچ مرتبہ لکھوایئے۔ بچوں سے کوئی پانچ اچھے کام پوچھیے اور بچوں کی رہ نمائی کیجیے۔

چوتھا سبق

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. نظم سُن کر لطف اندوز ہو سکیں۔
۲. مناسب آواز / آہنگ اور لب و لہجے سے بلند خوانی کر سکیں۔
۳. سبق کے دل چسپ یا غیر دل چسپ ہونے پر اپنی رائے دے سکیں۔
۴. بصری الفاظ پہچان کر پڑھ سکیں اور دیکھ کر خوش خط لکھ سکیں۔
۵. شعر سُن کر اس کا مطلب بتا سکیں اور متن سُن کر اُس سے متعلق سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
۶. نظم کے پہلے اور آخری لفظ کی نشان دہی کر سکیں۔ مصنف/شاعر اور مصور کے کام کا امتیاز کر سکیں۔
۷. خطاطی / مصوری / کاغذی اشیاء کے ابتدائی نمونے تیار کر سکیں۔
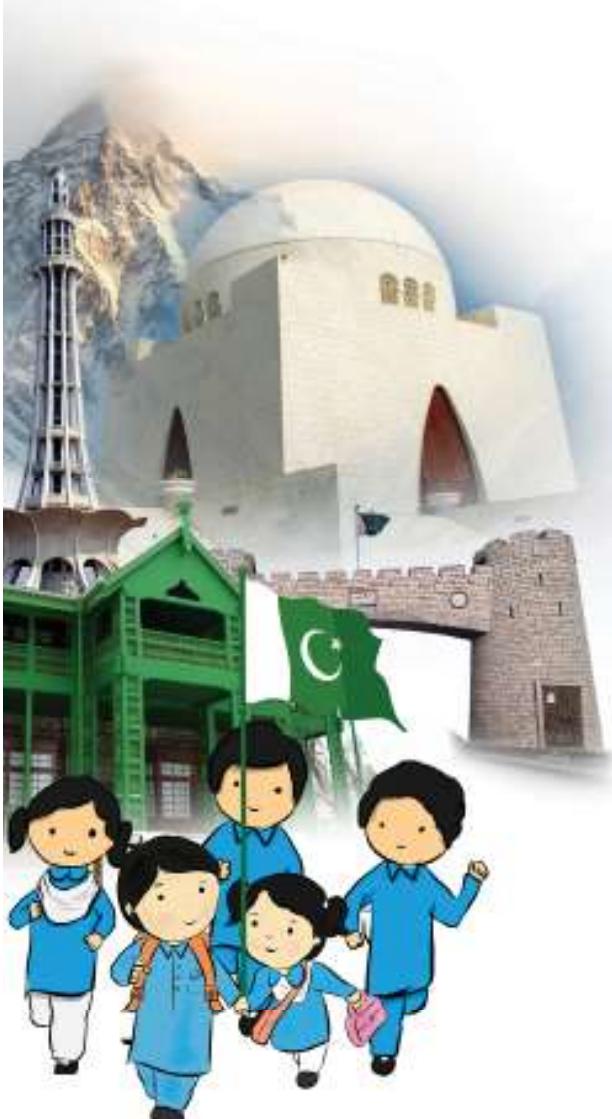
دیس ہمارا پاکِستان

دیس ہَمارا ہَم کو پیارا
ہَم سب کی آنکھوں کا تارا
اَپنے دیس پہ ہَم قُربان
دیس ہَمارا پاکِستان

اِس کی خُوشی آرام ہَمارا
اِس کے نام سے نام ہَمارا
اِس کی شان ہَماری شان
دیس ہَمارا پاکِستان

آزادی ہے شان ہَماری
آزادی ہے آن ہَماری
آزادی اَپنا اِیمان
دیس ہَمارا پاکِستان

(صُوفی غُلام مُصطفٰی تبَسُّم)

مشق

بولنا | جواب دیجیے:

(الف) ہمارے دیس کا کیا نام ہے؟

(ب) یہ نظم کس کے بارے میں ہے؟

(ج) آپ کو اپنا دیس کیسا لگتا ہے؟

(د) مُصَوِّر کسے کہتے ہیں؟

(ہ) یہ نظم آپ کو کیسی لگی؟

سرگرمی نمبر۱ | سننا اور پڑھنا | نظم سُنیے اور ترنّم سے پڑھیے:

سرگرمی نمبر۲ | پڑھنا اور بولنا | اس نظم کے پہلے بند کا مطلب بتائیے:

سرگرمی نمبر۳ | دیکھنا اور بولنا | انگلی رکھ کر بتائیے کہ کہاں لکھا ہوا ہے؟

(الف) اس نظم کا نام

(ب) اس نظم کا پہلا لفظ

(ج) اس نظم کا آخری لفظ

(د) شاعر کا نام

سرگرمی نمبر۴ | پڑھنا اور بولنا | یہ نظم زبانی یاد کیجیے اور کورَس میں سُنائیے:

سرگرمی نمبر۵ | پڑھنا اور لکھنا | پڑھیے اور لکھیے:

پاکستان ______ ______ ______

______ ______ ______ ______

سرگرمی نمبر۶ پڑھنا اور لکھنا الفاظ پڑھیے اور خوش خط لکھیے

کو کا کی کے

سرگرمی نمبر۷ خاکہ مکمل کیجیے اور رنگ بھریے:
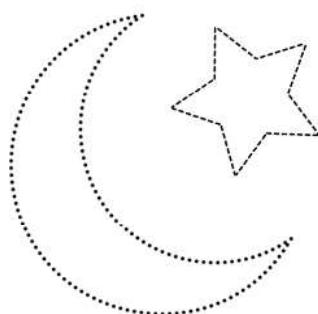
برائے اساتذہ: نظم کی آہنگ اور لے سے بلند خوانی کیجیے۔ کتاب دکھا کر پڑھتے ہوئے سطر پر ہاتھ پھیریے اور طلبہ کے لیے تحریر کی سمت اور الفاظ کی نشان دہی کیجیے۔ نیز نظم کے عنوان اور شاعر کے نام کی نشان دہی بھی کیجیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ نظم لکھنے والے کو شاعر اور تصویر بنانے والے کو مصوّر کہتے ہیں۔

ہمارے اپنے

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. مناسب آواز / آہنگ اور لب و لہجے میں بلند خوانی کر سکیں۔
۲. سادہ متن کی خاموش خوانی کر کے تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
۳. بے ترتیب الفاظ سے جملہ ترتیب دے سکیں۔
۴. اپنے گھر سے متعلق مشاہدات پر مبنی تین سے پانچ سادہ اور مربوط جملے لکھ سکیں۔
۵. درست تلفّظ، تأثرات ، اعتماد اور زورِ بیان سے مختصر تقریر کر سکیں۔

میرا نام اسد اور میری بہن کا نام حنا ہے۔ ہم اپنے امّی ابّو اور دادا دادی کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہماری ایک پھوپھی اور ایک چچا بھی ہیں۔

شام کو ہم بہن بھائی اور چچا جان کے بچّے مل کر کھیلتے ہیں۔ رات کو دادی جان ہمیں کہانیاں سناتی ہیں۔

امّی ابّو اپنے والدین کا بہت خیال رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ماں کے پیروں کے نیچے جنّت ہے اور باپ کی رضا میں اللہ کی رضا ہے۔

ہم جمعے کی نماز پڑھ کر اپنے نانا، نانی کے گھر جاتے ہیں۔ وہاں ہمارے ماموں ،ممانی اور خالہ بھی رہتی ہیں۔ وہاں ہم سب مِل کر خُوب کھیلتے ہیں اور مزے مزے کے کھانے کھاتے ہیں۔ مل جُل کر رہنے اور کھانے ہی میں سچّی خوشی ہے۔ شام ہوتے ہی ہم واپس اپنے گھر آجاتے ہیں۔

مشق
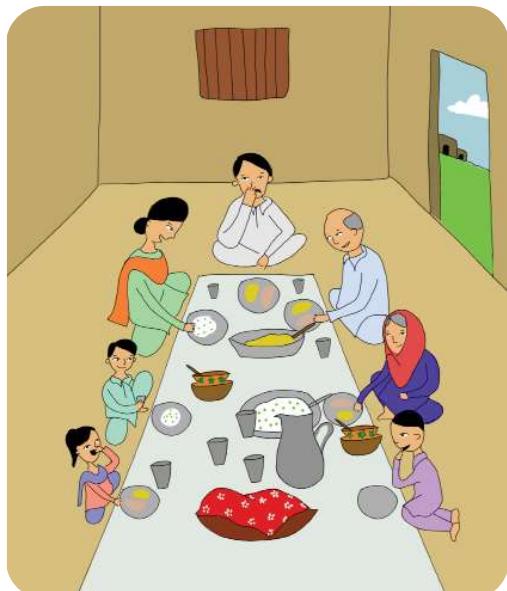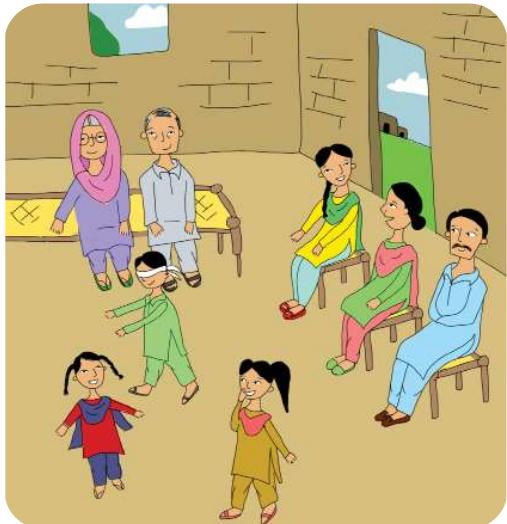
بولنا — جواب دیجیے:

(الف) یہ کن کے گھر کی کہانی ہے؟

(ب) اسد اور حنا کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

(ج) اسد کے گھر میں رات کے وقت بچوں کو کہانی کون سُناتا ہے؟

(د) آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

(ہ) اسد اور حنا کے گھر کی سب سے اچھی بات بتائیے؟

سرگرمی نمبر۱ — سننا اور بولنا — لفظ سُنیے اور درمیان کی آواز بتائیے:

بہن | صحن | چچا | بہت | بڑا

سرگرمی نمبر۲ — سننا اور بولنا — الگ الگ حروف اور ارکان کی آوازیں سُنیے اور اُنھیں جوڑ کر لفظ بتائیے:

سَ - بَق | رہ - تی | چَ - مک

تَص - وِیر | ہَ - مارا

سرگرمی نمبر۳ — دیکھنا اور لکھنا — الفاظ کی ترتیب دُرست کر کے جملے لکھیے:

(الف) بہن ۔ میری ۔ ہے ۔ ایک ________________

(ب) کہانیاں ۔ دادی ۔ ہیں ۔ ہماری ۔ سُناتی ________________

(ج) ماں - کے - پیروں - نیچے - کے - جنّت - ہے ________________

سرگرمی نمبر۴ | **سننا اور بولنا**

الفاظ کے شروع کا حرف پہچانیے اور حروف کی ترتیب سے اُنھیں لکھیے:

الفاظ	حروف کی ترتیب سے
چچی۔ نانی۔ امی۔ خالہ	جیسے: امی، چچی، خالہ، نانی
ماموں۔ تایا۔ چچا۔ خالو	
صحن۔ پوَدے۔ کھیل۔ خوشی	

سرگرمی نمبر۵ | **بولنا**

اپنے اور اپنے گھر والوں کے بارے میں تین سے پانچ جملوں پر مشتمل مختصر تقریر کیجیے۔

سرگرمی نمبر۶ | **لکھنا**

اپنے گھر اور گھر والوں کے بارے میں جملے لکھیے.

آپ کا کیا نام ہے؟ ________________

آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟ ________________

آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟ ________________

آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟ ________________

برائے اساتذہ: سبق کی بلند خوانی اور پھر خاموش خوانی کروائیے۔ طلبہ کے لیے مثالی تقریر کیجیے اور طلبہ کی تقریر میں چہرے کے تاثرات اور حرکات وسکنات کا مناسب استعمال کرنے اور زورِ بیان کا انداز سیکھنے میں ان کی رہ نمائی کیجیے۔ طلبہ کو چچا، ماموں، دادی دادا، نانی نانا کے رشتوں کے بارے میں بتایا جائے۔

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. متن پڑھ کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. متن پڑھ کراس کے کردار وں کے نام بتا سکیں۔
۳. تین سے پانچ لفظوں پر مشتمل جملے ادا کر سکیں۔
۴. مذکر اور مونث فعل کا فرق سمجھ سکیں۔
۵. الفاظ "ہے، ہوں، ہیں" کا فرق سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
۶. دو حرفی ،سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ کا درست املا کر سکیں۔

میرا نام شازی ہے اور میں پہلی جماعت میں پڑھتی ہُوں۔ چھُٹّی کے دن ہم سب مزے کرتے ہیں۔میں اور میرا بھائی نومی کارٹون دیکھتے اور کرکٹ کھیلتے ہیں۔ ہم کہانیوں کی کتابیں اور رسالے بھی پڑھتے ہیں۔

کبھی کبھار ہم سیر کے لیے بھی جاتے ہیں۔امّی پکوڑے اور کھیر پکاتی ہیں۔ ابّو پھل لاتے ہیں۔ پھر ہم سب مل کر فرُوٹ چاٹ بناتے ہیں۔

کھانے کی چیزیں لے کر ہم سمندر کی سَیر کے لیے جاتے ہیں۔ابّو کھانے کی چیزوں کو ڈھانپ دیتے ہیں تا کہ ان پر مکھی اور مچھّر نہ بیٹھیں۔ امّی کہتی ہیں، مکھی مچھّر بیماریاں پھیلاتے ہیں۔

میں دادا جان کے ساتھ سیپیاں جمع کرتی ہوں۔ میرا بھائی نومی دادی جان کے ساتھ ریت کے گھروندے بناتا ہے۔دادی جان کہتی ہیں، نومی دھیان سے کھیلو۔ آنکھوں میں ریت نہ پڑ جائے۔

شام ہوتے ہی ہم گھر لوٹ آتے ہیں۔

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) اس گھرانے میں کون کون شامل ہے؟

(ب) نومی اور شاذی چھٹّی کے دن کیا کیا کرتے ہیں؟

(ج) آپ چھٹّی کے دن کیا کیا کرتے ہیں؟

(د) کھانے کی چیزوں کو ڈھک کر رکھنا کیوں ضروری ہے؟

(ہ) ریت سے کھیلتے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

(و) آپ کو یہ کہانی کیسی لگی؟

سرگرمی نمبر ۱ — بولنا اور لکھنا — جواب دیجیے اور لکھیے:

(الف) سیر کو جانے کے لیے امّی کیا پکاتی ہیں؟ ....

(ب) سیر کو جانے کے دن ابّو کیا لاتے ہیں؟ ....

(ج) آپ سیر کے لیے کہاں جاتے ہیں؟ ....

سرگرمی نمبر ۲ — لکھنا — سبق میں دی گئی کھانے کی چیزوں کے نام لکھیے:

۱۔ ________ ۲۔ ________ ۳۔ ________

سرگرمی نمبر ۳ — لکھنا — درست لفظ پر دائرہ بنائیے:

میں کھیلتی ______ (ہے ، ہوں) وہ کھاتا ______ (ہے ، ہوں)

ہم جاتے ______ (ہے ، ہیں)

سرگرمی نمبر ۴ — لکھنا — املا لکھیے:

پھَل	کھِیر	مچھّر	کِرکٹ	چھُٹّی	سَمَندر	بِیمار

برائے اساتذہ:	بچوں کو رشتوں کا تعارف کروائیے اور خاندان کی اہمیت بتائیے۔ پڑھنے اور لکھنے کے ساتھ کھیل اور سیر و تفریح کی اہمیت بتائیے۔

ساتواں سبق

شیر اور چوہا

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. کہانی سُن کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. کہانی سن کر اس کے کردار وں کو جان سکیں۔
۳. مختصر کہانی سن کر اپنے الفاظ میں دہرا سکیں۔
۴. بصری الفاظ سن کر ان کی آوازیں پہچان سکیں۔
۵. سادہ تصویری کہانی کو الفاظ میں ڈھال سکیں۔
۶. تصویر دیکھ کر دو سے تین جملوں میں تحریری اظہارِ کر سکیں۔
۷. مختصر کہانی سنا سکیں۔
۸. مختصر کہانی سن کر اپنے الفاظ میں دہرا سکیں۔
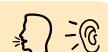
سُننا اور بولنا تصاویر دیکھیے اور کہانی سُنائیے:

مشق

بولنا | جواب دیجیے:
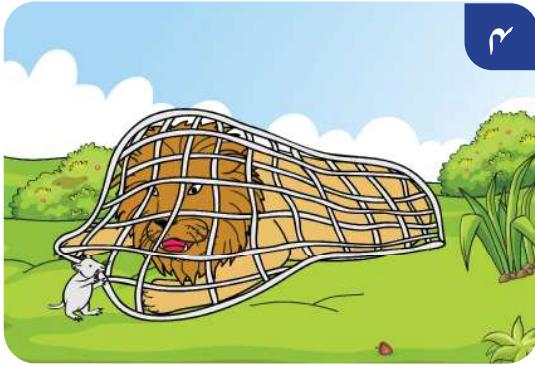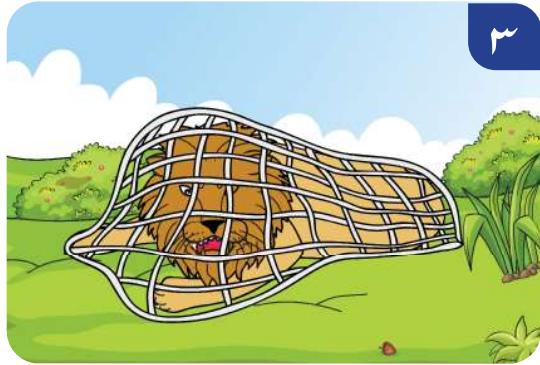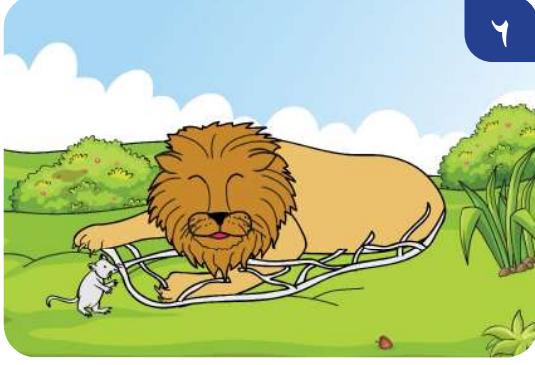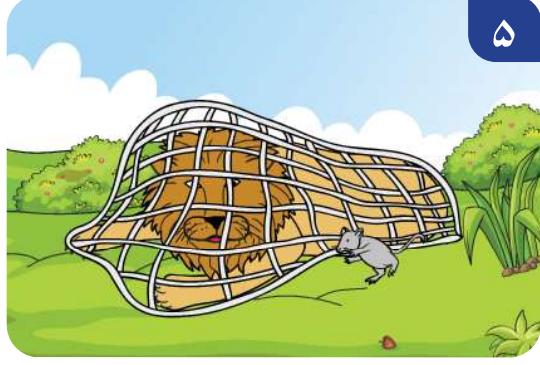
(الف) یہ کہانی کس کے بارے میں ہے؟

(ب) کہانی میں کون کون سے جانور ہیں؟

(ج) آپ کو اس کہانی کے کرداروں میں سے کون سا کردار پسند آیا؟ وجہ بھی بتائیے۔

(د) آپ کو کون سا کردار پسند نہیں آیا؟ وجہ بھی بتائیے۔

(ہ) تصویریں ایک ایک کر کے دیکھیے اور بتائیے کہ اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟

(و) آپ اپنے الفاظ میں انھی جانوروں کی کوئی اور کہانی سنائیے۔

سرگرمی نمبر۱ | پڑھنا | پڑھیے: بصری الفاظ

یہ | ہے | ہیں | کیوں | نہیں

سرگرمی نمبر۲ | دیکھنا اور لکھنا | اس کہانی کی پہلی تصویر دوبارہ دیکھیے، اس کے بارے میں تین جملے لکھیے اوراپنے ساتھیوں کو کہانی سنائیے۔

(یہ تصویر کس جگہ کی ہے؟ تصویر میں کون ہے؟ چوہا کیا کر رہا ہے؟ وغیرہ)

برائے اساتذہ: تصویریں دیکھ کر طلبہ کو کہانی سُنائیے۔ تصاویر سمجھنے اور کہانی بنانے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔ استاد تصاویر سے متعلق سوالات کیجیے۔ کہانی سنا کر طلبہ کو اپنے الفاظ میں کہانی دہرانے کو کہیے۔ آخر میں تصویری کہانی کا اصل پیغام سمجھائیے۔

چھوٹے سے تارے

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. حروفِ علّت کی مختصر آوازوں /ا/، /و/، /ے/ اور /ی/ سے بننے والے الفاظ درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔
۲. تشدید والے الفاظ کی نشان دہی کر سکیں۔
۳. حروف، الفاظ، جملے ۷۰ سے ۸۰ فیصد صحیح طور پر خوش خط نقل کر سکیں۔

سرگرمی نمبر۱ سننا اور پڑھنا

سُنیے اور پڑھیے:

چھوٹے سے تارے
چمکنے والے
مُٹّھی میں آ جا
گیت سُنا جا

مُنّی کے کان میں
بات بتا جا
گیت سُنا جا
ننھے سے تارے

چمکنے والے
جاگتے رہنا
بھاگتے رہنا
مُٹّھی میں آ جا

مُنّی کو سُلا جا
گیت سُنا جا

(ظافر تشنہ)

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) منّی کو کیا سنایا جا رہا ہے ؟

(ب) امّی لوری کیوں سناتی ہیں؟

(ج) رات کو آسمان میں کیا چمکتے ہیں؟

(د) اس نظم کے شاعر کا نام بتائیے ؟

(ہ) کیا امّی آپ کو لوری سناتی ہیں ؟

سرگرمی نمبر ۱ **لکھنا** نظم میں تشدید کی آواز والے الفاظ کے نیچے لکیر کھینچ کر ان کی نشان دہی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲ **پڑھنا اور لکھنا** پڑھیے اور خوش خط لکھیے

(الف) چھوٹے سے تا رے ، چمکنے و ا لے

(ب) منّی کے کا ن میں ، با ت بتا جا

(ج) منّی کو سُلا جا ، گیت سُنا جا

برائے اساتذہ:	لوری کی آہنگ اور لے سے بلند خوانی کیجیے۔ کتاب دِکھا کر پڑھتے ہوئے سطر پر ہاتھ پھیریے اور طلبہ کے لیے تحریر کی سمت اور الفاظ کی نشان دہی کیجیے۔ نظم کے عنوان اور شاعر کے نام کی نشان دہی کیجیے۔

ہمارے کھلونے

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. سبق سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. تین سے پانچ لفظوں پر مشتمل جملے ادا کر سکیں۔
۳. الفاظ "ہے، ہیں، تھی، تھیں، گا، گی، گے" کا فرق سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
۴. اپنے ہم عمروں کے ساتھ میل جول رکھ سکیں۔
۵. تصویر / اشیاء دیکھ کر دو سے تین جملوں میں تحریری اظہار کر سکیں۔

تاج بابا بہت محنتی کمھار ہیں ۔ وہ مٹّی کے کھلونے اور برتن بناتے ہیں۔ مجھے تاج بابا کے کھلونے بہت پسند ہیں۔ انھوں نے میرے لیے مِٹّی کا ایک گھوڑا بنایا۔ مجھے کھلونوں سے کھیلنا پسند ہے۔

میری بہن نجمہ کو گاڑی سے کھیلنا پسند ہے۔ اس کی گاڑی کا رنگ لال ہے۔ نجمہ کی گاڑی تیز چلتی ہے۔ اس میں ہارن بھی ہے۔ اگر گاڑی کے آگے کوئی آجائے تو وہ "پِیں پِیں" کرتی ہے۔

امّی اور ابّو ہمارے لیے یہ کھلونے ٹھیلے سے خریدتے ہیں۔ کبھی کبھار ہم تاج بابا کی دکان سے بھی کھلونے خریدتے ہیں۔ کبھی نمائش یا میلا لگے تو وہاں سے کھلونے خریدنے میں بہت مزا آتا ہے۔

ہم مل کر کھیلتے ہیں۔ میرا دوست عبداللہ اپنا مٹی کا کچھوا لے کر آ جاتا ہے۔ پھر ہم "سمندر سمندر" کھیلتے ہیں۔ میری بہن کی سہیلی آمنہ کے پاس ایک کھلونا جہاز ہے۔ ہم سب مل کر کھیلتے ہیں۔ مل کر کھیلنے میں بہت مزا آتا ہے۔

میں نے اپنے کھلونوں کو اپنے کمرے میں سجایا ہے۔ میری بہن اپنی گاڑی صحن میں رکھتی ہے۔

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) سبق میں کون کون سے لوگ ہیں؟

(ب) مٹّی کے کھلونے اور برتن کون بناتا ہے؟

(ج) بچوں کے پاس کون کون سے کھلونے ہیں؟

(د) آپ کے پاس کون کون سے کھلونے ہیں ؟

(ہ) مِل جُل کر کھیلنے کے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں؟

سرگرمی نمبر۱ — لکھنا — کہانی میں دیے گئے کھلونوں کے نام لکھیے:

۱۔ ________ ۲۔ ________ ۳۔ ________ ۴۔ ________

سرگرمی نمبر۲ — لکھنا — درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیے اور لکھیے:

امی جان کھلونے لاتی ________ (تھیں ، تھی)

نجمہ کی گاڑی لال ________ (ہے ، ہیں)

میرا دوست آئے ________ (گا ، گی ، گے)

میری سہیلی آئے ________ (گا ، گی ، گے)

ہم مل کر کھیلیں ________ (گا ، گی ، گے)

سرگرمی نمبر۳ | لکھنا

آپ اپنے کھلونے کی تصویر بنائیے اور اس کے بارے میں تین جملے لکھیے:

میرا کھلونا

۱۔

۲۔

۳۔

سرگرمی نمبر۴ | بولنا

طلبہ کو آپس میں میل جول رکھنے کے لیے گفتگو کروائیے۔

برائے اساتذہ: سبق کی بلند خوانی اور پھر خاموش خوانی کروائیے۔ سرگرمی نمبر ۴ کے مطابق طلبہ کے ساتھ میل جول رکھنے کے بارے میں گفتگو کروائیے۔

سَفَری اِحتیاط

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. معلوماتی مواد / سن کر / اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. بلند خوانی سُن کر الفاظ اور جملوں کو درست طور پر ادا کر سکیں۔
۳. مقررہ نشانات ، سنگ میل اور سائن بورڈ دیکھ کر سمجھ سکیں۔

عُظمیٰ اور فَہد بہت خوش ہیں۔ وہ اپنے نانا نانی سے ملنے جا رہے ہیں۔ سب تیار ہو کر بس اسٹاپ پہنچے۔ ابّو نے آواز دی ، وہ دیکھو بس آگئی! فَہد بس میں پہلے سوار ہوا اور کِھڑکی والی سِیٹ پر بیٹھ گیا۔ عُظمیٰ فَہد کے ساتھ بیٹھ گئی۔

فَہد ابھی سر باہر نکال کر دیکھ ہی رہا تھا کہ۔۔۔امّی بولیں، فَہد! کِھڑکی سے ہاتھ یا سر باہر مت نکالو۔ فَہد نے فوراً اپنا سر اندر کرلیا۔

فَہد نے پوچھا ابّو! یہ چَوک پہ سُرخ، زرد اور سبز رنگ کی بتّیاں کیوں ہیں؟ ابّو بولے: "یہ سَڑک پر چلنے والی گاڑیوں کے لیے اِشارے ہیں۔" امّی نے فَہد کو ٹریفِک کے اِشارے دکھاتے ہوئے کہا، وہ دیکھو !سُرخ بتّی جلے تو گاڑیاں رُک جاتی ہیں۔

" پِیلی بتّی پر گاڑیاں چلنے کے لیے تیّار ہوجاتی ہیں۔" اتنے میں عُظمیٰ بولی، "جی امّی! میں نے دیکھا ہے کہ سبز بتّی پر گاڑیاں چلنے لگتی ہیں"۔ امی بولیں، "اگر ان بتّیوں کا خَیال نہ کیا جائے تو حادِثے ہوں۔"

تھوڑی دیر میں بس ہماری مَنزل پر پُہنچ گئی ۔ ابّو نے یاد دلایا، "بچّو! ذرا دھیان سے اُترنا۔" عُظمیٰ بولی،"چلو فَہد، آؤ!" امّی نے عُظمیٰ اور فَہد کو روکا، "پہلے آگے والوں کو اُترنے دو۔اور دیکھنا سِیڑھی سے پَیر نہ پھِسلے۔"

عُظمٰی فُٹ پاتھ کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے بولی ، ”امّی مجھے پتا ہے ، پَیدَل چلنے والے اس پر چلتے ہیں۔“ امّی نے کہا ”جی بیٹا ! اِسے فُٹ پاتھ کہتے ہیں۔ سڑک کے ساتھ یہ راستہ پَیدَل چلنے والوں کے لیے بنایا گیا ہے تا کہ اُنھیں آسانی ہو اور وہ محفُوظ رہیں۔“ سب لوگ فُٹ پاتھ پر چلنے لگے۔ابّو نے کہا ، ”بچّو! اب ہمیں سَڑک کے پار جانا ہے۔ ذرا دِھیان سے۔۔۔“۔ اَچانک ایک گاڑی کا ہارن زور سے بَجا اور فَہد ڈر کر پیچھے ہَٹ گیا۔ فَہد نے پُوچھا ،”ابّو! سَڑک پر تو بہت رَش ہے۔ ہم دوسری طَرَف کَیسے جائیں؟ “

ابّو زیبرا کراسنگ کی طَرَف اِشارَہ کرتے ہوئے بولے، ” جب گاڑیاں لال بتّی پر رُکَیں گی تو ہم اِس زیبرا کراِسنگ سے سَڑک پار کریں گے۔ یہ پَیدَل سَڑک پار کرنے والوں کے لیے محفُوظ راستَہ ہے۔“ سب لوگ احتیاط سے سَفَر کرتے ہوئے نانی جان کے گھر پُہنچ گئے۔
عُظمٰی اور فَہد نے سب کو سَلام کِیا اور دَوڑ کر نانا اور نانی کے گلے سے لگ گئے۔

مشق

سرگرمی نمبر۱ | بولنا | جواب دیجیے:

اِن نشانات کا کیا مطلب ہے؟

سرگرمی نمبر ۲ — پڑھنا اور لکھنا

پڑھیے اور درست جملے کے سامنے (✓) نشان لگائیے:

جملہ	تصویر	ہاں	نہیں
یہ بس اسٹاپ ہے۔		ہاں	نہیں
یہ ریلوے اسٹیشن ہے۔		ہاں	نہیں
یہ زیبرا کراسنگ ہے۔		ہاں	نہیں
یہ فُٹ پاتھ ہے۔		ہاں	نہیں
سبز بتّی پر رک جاؤ۔		ہاں	نہیں
سُرخ بتّی پر رک جاؤ۔		ہاں	نہیں

برائے اساتذہ:	طلبہ کو ٹریفک کے مقررہ نشانات، سنگِ میل اور سائن بورڈ کے اشاروں کی پہچان کروائیے۔ سرخ، زرد اور سبز بتیوں کا فرق طلبہ سے پوچھیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ زیبرا کرسنگ کب اور کیوں استعمال کرتے ہیں اور اس کو استعمال کرنے کی تلقین کیجیے۔

یہ کیا کِیا!

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. نظم سُن / پڑھ کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. نظم پڑھتے یا سنتے وقت لطف لے سکیں۔
۳. دو یا تین رُکنی الفاظ کو ارکان میں توڑ جوڑ کر پڑھ سکیں۔
۴. تشدید کا استعمال کر سکیں۔
۵. لفظ دیکھ کر خوش خط نقل کر سکیں۔
۶. گھر / اسکول کے کاموں میں نظم و ضبط کا مظاہرہ کر سکیں۔
۷. گھر / اسکول میں دی گئی سادہ ہدایت پر عمل کر سکیں۔

سننا اور بولنا نظم سنیے اور پڑھیے:

بھیّا نے مُرغی کو دانہ دِیا
اچّھا کِیا
اچّھا کِیا بھئی اچّھا کِیا

کوّے نے مَینا کو پانی دِیا
اچّھا کِیا
اچّھا کِیا بھئی اچّھا کِیا

ہاتھی نے چیُونٹی کو رستہ دِیا
اچّھا کِیا
اچّھا کِیا بھئی اچّھا کِیا

بلی نے چُوہے کا سوئیٹر سِیا
اچّھا کِیا
اچّھا کِیا بھئی اچّھا کِیا

گُڈّے نے گڑیا کو دھکّا دِیا
یہ کیا کِیا!
یہ کیا کِیا، بھئی، یہ کیا کِیا!

ہائے میرے اللہ! یہ کیا کِیا!

(شاعر: عتیق احمد جیلانی)

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

ا۔ اس نظم میں کن کن جانوروں کے نام آئے ہیں؟

ب۔ کوّے نے کیا اچھا کام کیا؟

ج۔ گڈّے نے کیا کیا؟

د۔ دھکّا دینا کیسی بات ہے؟

ہ۔ اگر آپ کو کوئی دھکّا دے تو آپ کیا کریں گے؟

و۔ اس نظم کے شاعر کا نام پڑھ کر بتائیے۔

سرگرمی نمبر ۱ — لکھنا — درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

ا۔ کس نے کس کا سوئیٹر سیا؟

ب۔ ہاتھی نے کیا کیا؟

ج۔ آپ کو سب سے زیادہ کون سا کردار اچھا لگا اور کیوں؟

سرگرمی نمبر ۲ — پڑھنا اور لکھنا

لفظ پڑھیے، ارکان بتائیے اور تشدید لگائیے:

بھیا	گڑیا	گڈا	دھکا	اچھا
بلی	ہاتھی	رستا	بھئی	چیونٹی

سرگرمی نمبر ۳ — پڑھنا اور لکھنا

الفاظ پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

بھیّا	سوئیٹر	گڑیا	دھکّا	چیونٹی	اچھّا

سرگرمی نمبر ۴ — پڑھنا اور بولنا

نظم زبانی یاد کیجیے اور لے میں سنائیے:

ہدایات برائے اساتذہ:	طلبہ کو تشدید کے بارے میں یاد دہانی کروائیے کہ جس حرف پر تشدید ہو اُس کی آواز دو بار ادا کرتے ہیں۔طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھیں عام طور پر کوئی تنگ کرتا ہے جیسے گھر میں، اسکول میں یا کھیل کے میدان میں۔ان کے جوابات کی بنیاد پر انھیں ان حالات و واقعات سے خوش اسلوبی سے نمٹنے کے طریقے سمجھائیے۔

صِحّت و صفائی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. سبق سُن / پڑھ کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. ہے ، ہوں اور ہیں کا فرق جان سکیں۔
۳. تین سے پانچ لفظوں پر مشتمل سادہ جملے روانی سے پڑھ سکیں۔
۴. اپنی اور اپنے گھر والوں کی خیریت بتا سکیں۔

پہلا پیریڈ بس ختم ہی ہونے والا تھا کہ کلاس کے دروازے پر نعیمہ اندر آنے کے لیے اجازت طلب کرتی ہے۔

نعیمہ: مس میں اندر آسکتی ہوں؟

اُستانی صاحبہ: ہاں ضرور اندر آئیے، آج آپ اتنی دیر سے کیوں آئی ہیں؟

نعیمہ: دراصل میری طبیعت کل سے بہت خراب ہے۔ اس لیے آج دیر ہوگئی۔

اُستانی صاحبہ: کیا ہو گیاہے نعیمہ آپ کچھ کم زور سی بھی لگ رہی ہیں؟

نعیمہ: جی مس کل سے بخار اور اُلٹی کی وجہ سے طبیعت خراب ہے۔

اُستانی صاحبہ: کیوں! آپ نے کیا کھالیا تھا جس کی وجہ سے طبیعت اتنی خراب ہوئی؟

نعیمہ: میں نے ٹھیلے سے چھولے لے کر کھا لیے تھے۔

اُستانی صاحبہ: اوہو! (تمام بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہتی ہیں) بچو! آپ کو پتاہے کہ ٹھیلوں پر ملنے والی چیزوں پر مکّھیاں بیٹھی ہوتی ہیں جو ہمیں بیمار کر ڈالتی ہیں۔ کیوں کہ یہ مکّھیاں گندگی اور کُوڑے کَرکَٹ کے ڈھیر پر بیٹھی ہوتی ہیں اور پھر وہ اُڑ کر ہمارے کھانے

پر آکر بیٹھتی ہیں اور ساری گندگی ہماری چیزوں میں شامل ہوجاتی ہے۔ ہم جب یہ چیزیں کھاتے ہیں تو بیمار پڑجاتے ہیں۔ اس لیے ہم سب کو صفائی کا خیال رکھنا چاہیے کیوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی حدیث ہے کہ " صفائی نصف ایمان ہے۔"

اُستانی صاحبہ نے تمام بچوں سے وعدہ لیا کہ وہ:

- ہمیشہ صاف ستھری چیزیں استعمال کریں گے۔
- کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں گے۔
- رات کو بھی اپنے دانت صاف کریں گے۔

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) نعیمہ دیر سے کیوں آئی ؟

(ب) اُستانی صاحبہ نے کیا کہا؟

(ج) مکّھیاں پہلے کہاں کہاں بیٹھی تھیں ؟

(د) ہمیں کیسی چیزیں استعمال کرنی چاہییں ؟

(ہ) صفائی کے بارے میں کوئی حدیث بتائیے؟

سرگرمی نمبرا — پڑھنا اور لکھنا — جملے پڑھ کر درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیے اور لکھیے:

(الف)۔ مکّھیاں کُوڑے کرکٹ پر بیٹھتی ________ (ہے ، ہوں ، ہیں)

(ب)۔ نعیمہ رات کو دانت صاف کرتی ________ (ہے ، ہوں ، ہیں)

(ج)۔ میں صفائی کا خیال رکھتا ________ (ہے ، ہوں ، ہیں)

(د)۔ ہم ہمیشہ صاف ستھری چیزیں استعمال کرتے ________ (ہے ، ہوں ، ہیں)

(ہ)۔ صفائی نصف ایمان ________ (ہے ، ہوں ، ہیں)

سرگرمی نمبر۲ پڑھنا اور لکھنا — جملے پڑھیے اور خالی جگہوں میں درست لفظ لکھیے :

مکّھیاں ۔ صحت ۔ بعد ۔ خراب

(الف) بخار اور اُلٹی کی وجہ سے طبیعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(ب) ٹھیلوں پر ملنے والی چیزوں پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بیٹھتی ہیں۔

(ج) ہم سب کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا خیال رکھنا چاہیے۔

(د) کھانے سے پہلے اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ہاتھ دھونے چاہییں۔

سرگرمی نمبر۳ لکھنا — رنگ بھریے اور نام لکھیے:
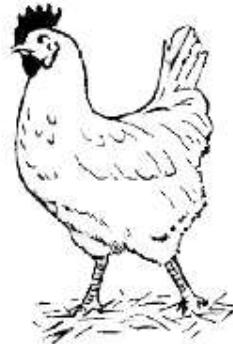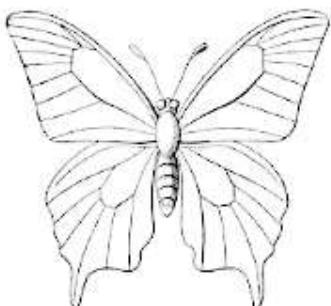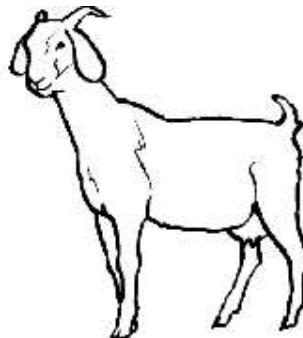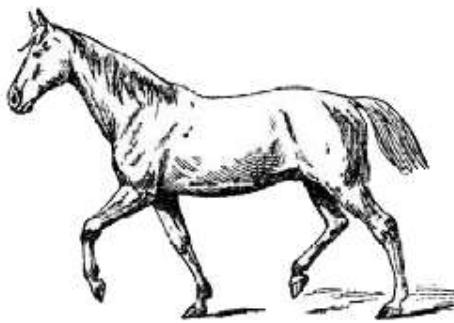
برائے اساتذہ:	سبق کی درست خواندگی کے بعد طلبہ سے روزمرّہ کی بول چال کے الفاظ کی نشان دہی کروائیے۔ طلبہ کو صحت کا خیال رکھنے کے لیے اپنی صفائی اور اردگرد کا ماحول صاف رکھنے کی تلقین کیجیے۔ نعیمہ کی مثال دے کر طلبہ کو اپنی اور گھر والوں کی خیریت بتانے کا کہیے۔

دُودھ کے فائِدے

رات کا وَقت تھا۔ سارا اپنی دادی کے پاس تھی۔ دُودھ کا گِلاس اُس کے ہاتھ میں تھا۔ دادی نے دُودھ کے فائِدے بتائے۔ دُودھ پِینے سے ہَماری ہَڈِّیاں، دانْت اور بال مضبُوط ہوتے ہیں۔ اِس دَوران بِلّی آئی اور دُودھ کی طَرَف دیکھا۔ سارا نے دُودھ پیالے میں ڈال کر بِلّی کو دیا۔ بِلّی خُوشی سے مِیاؤں مِیاؤں کرنے لگی۔

برائے اساتذہ:	بچوّں سے پیراگراف پڑھوا کر سوالات کے ذریعے ان کی تفہیم کا جائزہ لیا جائے

رَحم دِلی

آج چھُٹّی کا دِن تھا۔ اَکرم اَپنے اَبُّو کے ساتھ چڑِیا گھر کی سَیر کو گھر سے نِکلا۔ باہَر آکَر اُس نے زَخمی بِلّی دیکھی۔ اَکرم نے اَبُّو کو روکا اور واپِس گھر آیا۔ دَوا لے کر بِلّی کا زَخم صاف کیا، دَوا لگائی، پَٹّی کی اور پھِر خُوشی خُوشی اَبُّو کے ساتھ چَلا گیا۔ وُہ بِلّی کی مَدَد کرکے خُوش تھا۔

سوال ۱: اَکرَم چھُٹّی کے دِن کہاں گیا تھا؟
سوال ۲: راستے میں اُس نے کِس کو زَخمی دیکھا؟
سوال ۳: اَکرَم کیوں خُوش تھا؟

برائے اساتذہ:	بچّوں سے پیراگراف پڑھوا کر نئے الفاظ کی نشان دہی کیجیے۔

اختتامی جائزہ

طالبِ علم کا نام: ____________________ تاریخ: ____________________

کل نمبر	۱۰	حاصل کردہ نمبر	

۱. صوتی آگہی: (Phonological Awareness)

لفظ سُنیے اور بتائیے کہ اس لفظ میں کتنے ارکان ہیں،

مثلاً: ۱۔ دے : صرف ایک رکن ہے۔

۲۔ بادل : با - دل دو ارکان ہیں۔

۳۔ ستارہ : س - تا - رہ تین ارکان ہیں

سوالات پوچھتے وقت کتاب طلبہ کے سامنے سے ہٹا دیجیے۔

الفاظ	دُرست	غلط	کوئی جواب نہیں
تیل			
ہاتھی			
دادی			
کہانی			
کتاب			

نوٹ:	۱۔ درج بالا الفاظ کو اُستاد ایک ایک کرکے سنائے اور جواب کے مطابق نمبر دے۔ ۲۔ جماعت اوّل کی اس سطح پر پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہییں۔

کل نمبر	۱۰	حاصل کردہ نمبر	

آپ کو ایک لفظ سُنایا جائے گا۔ آپ اس کی شروع کی آواز بدل کر ایک نیا لفظ بتائیں، مثلاً بال۔چال

الفاظ	دُرست	غلط	کوئی جواب نہیں
چار			
بول			
نیلی			
موڑو			
کھیر			

نوٹ:	پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہییں۔

کل نمبر	۲۰

حاصل کردہ نمبر	

۲. الف بائی تصوّر : (Alphabetic Concept)

روانی سے پڑھیے:

ت	ا	ڈ	ب	پ	ج	ر	ل
گ	دھ	ن	م	گھ	ٹ	خ	ن
آ	ث	ظ	ڑ	ش	ح	ٹھ	ط
چ	ط	تھ	س	ک	بھ	ع	ی
ض	پھ	د	ف	جھ	غ	ص	کھ

نوٹ:	پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو ایک منٹ میں چالیس (۴۰) حروف درست پڑھنے آنے چاہییں۔

کل نمبر	۳۰

حاصل کردہ نمبر	

۳. روانی : (Fluency)

پیراگراف روانی سے پڑھیے:

امّی کی بات

راجا اپنی امّی کے ساتھ کتاب خریدنے بازار گیا۔ اُس کا ہاتھ
امّی کے ہاتھ سے چھُوٹ گیا۔ وہ بہت پریشان ہُوا۔ پھر اُسے
امّی کی بات یاد آئی کہ اگر کبھی بھِیڑ میں گُم ہو جائیں تو
دوبارہ اُسی جگہ فوراً واپس آ جائیں۔ راجا واپس پہنچا تو دیکھا، امّی
وہِیں کھڑی تھیں۔ راجا امّی سے مل کر بہت خُوش ہوا۔

نوٹ:	پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو ایک منٹ میں تیس سے ساٹھ (۳۰- ۶۰) الفاظ درست پڑھنے آنے چاہییں۔

کل نمبر	۱۰		حاصل کردہ نمبر	

٤. تفہیم : (Comprehension)

طلبہ کو ایک بار خاموشی سے عبارت پڑھنے دیجیے اور پھر یہ سوالات پوچھیے:

سوالات	دُرست	غلط	کوئی جواب نہیں
راجا کتاب خریدنے کس کے ساتھ گیا؟			
راجا کیسے گُم ہو گیا؟			
راجا کو امّی کی کون سی بات یاد آئی؟			
راجا کو امّی کہاں مِلیں؟			
کہانی میں اگر آپ راجا کی جگہ ہوتے/ہوتیں تو کیا کرتے؟			

نوٹ:	پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے تین جوابات درست دینے چاہییں۔

کل نمبر	۵		حاصل کردہ نمبر	

٥. چھپائی کا تصوّر : (Print Concept)

سوالات پوچھتے وقت جائزے میں کہانی ”امّی کی بات“ والا صفحہ طلبہ کے سامنے رکھیے۔

سوالات	درست	غلط	کوئی جواب نہیں
اس کتاب کو سیدھا پکڑیے۔			
اس کتاب کا آخری صفحہ دکھائیے۔			
راجا کی کہانی کا نام کیا ہے؟			
راجا کی کہانی کے پہلے لفظ پر انگلی رکھیے۔			
راجا کی کہانی کے آخری لفظ پر انگلی رکھیے۔			

نوٹ:	پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کے پانچ میں سے چار جوابات درست ہونے چاہییں۔

کل نمبر	۱۵	حاصل کردہ نمبر	

٦. زبان شناسی : (Language Cognition)

سوالات	درست لفظ پر دائرہ بنائیے اور جملے مکمل کیجیے

ا۔ میں کھیلتی ــــــــــــ (ہے ، ہوں ، ہیں)

ب۔ امّی جان کھلونے لاتی ــــــــــــ (تھیں ، تھی)

ج۔ نجمہ کی گاڑی لال ــــــــــــ (ہے ، ہیں)

د۔ میرا دوست آئے ــــــــــــ (گا ، گی ، گے)

ہ۔ اسد ــــــــــــ کپڑے نیلے ہیں۔ (کا ، کی ، کے)

املا: پانچ الفاظ اور دو جملے۔

برائے اساتذہ:	اس جائزے سے متعلق سوالات نمونے کے طور پر دیے گئے ہیں۔ اس سطح پر پڑھائی سے متعلق جائزہ، جو کہ نکات ۱ تا ۵ پر مشتمل ہے، انتہائی ضروری ہے۔